22218 - دونوں بیویوں کے مابین عدل کی ابتدا کیسے کرے

سوال

آدمی جب دوسری شادی کرے تواپنی دونوں بیویوں کے مابین اسے عدل کی ابتدا کس طرح کرنی چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی کا کہتے ہیں :

(جب کنواری سے شادی کرے تواس کے پاس سات دن رہے ، اوراس کےبعد باری مقرر کرے ، اورجب کسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تواس کے پاس تین دن رہے) ۔

اس لیے کے ابو قلابہ رحمہ اللہ تعالی انس رضي اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ انس رضي اللہ تعالی عنہ نے فرمایا :

(سنت یہ ہے کہ جب دوسری شادی کنواری سے کی جائے تواس کے پاس سات دن گزارے اوراس کے بعد تقسیم کرکےباری مقرر کرے ، اوراگرکسی شادی شدہ عورت سے شادی کرے تواس کے پاس تین دن گزرانے کے بعد باری مقرر کرے)۔

ابوقلابہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

اگرآپ چاہیں تویہ کہہ سکتے ہیں کہ انس رضي اللہ تعالی عنہ نے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مرفوع بیان کیا ہے ۔ صحیح بخاری اورصحیح مسلم ۔

(اورجب شادی شدہ عورت بھی یہ پسند کرے کہ اس کے پاس سات یوم گزارے جائیں تو اسے ایسا کرنا چاہیے ، اورپھر باقی بیویوں کے پاس بھی سات یوم گزاریں جائيں گے) ۔

اس لیے کہ ام سلمہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تین دن تک

رہے اورپھر فرمانے لگے :

تیرے گھروالے پرکوئي مشکل نہیں اگرتوچاہے تومیں سات دن تیرے پاس گزارتا ہوں ، اوراگرمیں یہاں سات دن رہا توپھر اپنی باقی بیویوں کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا ۔ صحیح مسلم حدیث نمبر (2650) ۔

اورایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اوراگرتوچاہے تومیں تیرے پاس تین دن گزارتا ہوں اورپھر باری کے ساتھ آؤں گا) ۔

ایک اورروایت میں کچھ اس طرح ہے کہ :

(اگرتم چاہو تو میں آپ کے پاس خاص کرتین دن قیام کرتا ہوں) ۔

واللہ اعلم .